روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 11 جنوری 2007ء 20 ذوالحج 1427 ہجری 11 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 8

ربّ سے مناجات

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے پھر فرمایا سجدے میں اپنے جسم کو ٹھیک رکھو اور کتے کی طرح کوئی اپنے بازو نہ پھیلائے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب المصلی ینا جی ربہ حدیث نمبر:500)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے الہام سے مجھے خبر دی تھی کہ تجھے زبان عربی میں ایک اعجازی بلاغت و فصاحت دی گئی ہے اور اس کا مقابلہ کوئی نہیں کرے گا۔ اس پیشگوئی کی طرف براہین احمدیہ کے صفحہ 239 میں اشارہ ہے جہاں فرمایا ہے (۔) یعنی مخالف کہیں گے کہ یہ تو انسان کا قول ہے اور لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ کہہ اس پر دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو یعنی مقابلہ کر کے دکھلاؤ۔ بلکہ یہ خدا کی رحمت سے ہے۔ تا وہ اپنی نعمت تیرے پر پوری کرے اور تا مومنوں کے لئے نشان ہو۔ یعنی تیری سچائی پر یہ ایک نشان ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس عرصہ میں بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں زبان عربی میں بالتزام محاسن ادب و بلاغت و فصاحت اس عاجز نے لکھیں اور مخالفین کو ان کے مقابلہ کے لئے ترغیب دلائی یہاں تک کہ پانچ ہزار روپیہ تک انعام دینا کیا اگر وہ نظیر بنا سکیں۔ لیکن وہ بمقابل ان کتابوں کے کچھ بھی نہ لکھ سکے سو اگر یہ خدا تعالیٰ کا فعل نہ ہوتا تو صدہا کتابیں مقابلہ پر لکھی جاتیں۔ خصوصاً اس حالت میں کہ جبکہ اپنے صدق و کذب کا مدار انہیں پر رکھا گیا تھا اور صاف لفظوں میں کہہ دیا گیا تھا کہ اگر وہ اس نشان کو بالمقابل کسی تالیف کے پیش کرنے سے توڑ سکیں تو ہمارا دعویٰ جھوٹا ٹھہرے گا۔ لیکن وہ لوگ مقابلہ سے بالکل عاجز رہے۔ .... اس مقابلہ اور معارضہ سے ایسے عاجز ہوئے جو اس طرف انہوں نے منہ بھی نہیں کیا۔ اور اس پیشگوئی میں کمال یہ ہے کہ یہ ان عربی کتابوں کے وجود سے سولہ سترہ برس پہلے لکھی گئی۔ کیا انسان ایسا کر سکتا ہے۔؟!!

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 39)

نورالعین میں فری کیمپ

اچھی صحت بڑی نعمت ہے اور ایک صحت مند فرد ہی معاشرے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے اچھی صحت میں ہڈیوں کی مضبوطی بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور ہڈیوں کی کمزوری عمر کے ساتھ ساتھ بہت سی تکلیفات کا باعث بنتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی ہڈی کی مضبوطی کا خیال رکھیں اس ضمن میں ہڈیوں کی مضبوطی کو چیک کرنے کیلئے ایک فری کیمپ کا انعقاد مورخہ 14 جنوری 2007ء کو کیا جا رہا ہے اس کیلئے اگر آپ کی عمر 40 سال یا اس سے زیادہ ہے اور آپ کی ہڈیوں اور کمر میں درد رہتی ہے تو اپنی Bone Density چیک کروانے کیلئے ادارہ نورالعین بلڈ بینک تشریف لائیں پہلے آنے والے 150 مریضوں کا چیک اپ کیا جائے گا۔ جو کہ صبح 9 بجے شروع ہوگا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت محررین / اکاؤنٹنٹ

وقف جدید انجمن احمدیہ کو محررین / اکاؤنٹنٹ درجہ دوم کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے محنتی نوجوان اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 20 جنوری 2007ء تک خاکسار کے نام ارسال کریں۔ امیدوار کا ایف۔ اے / ایف۔ ایس سی کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس ہونا ضروری ہے۔ بی اے / بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظم دیوان وقف جدید)

ڈاکخانہ ربوہ میں نئی سہولتیں

(فون، بجلی اور گیس کے بل جمع کروائیں)

پوسٹل سروسز میں ایک اور اضافہ عوام کی سہولت کیلئے کیا گیا ہے اب آپ محکمہ ڈاک چناب نگر (ربوہ) میں بل بجلی اور ٹیلی فون کے علاوہ سوئی گیس کے بل بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ خواتین کیلئے علیحدہ کاؤنٹر کی سہولت موجود ہے۔ نیز پرائیویٹ ایجنسیوں کی بجائے اپنی ڈاک رجسٹرڈ، لیٹر، پارسل، چناب نگر (ربوہ) پوسٹ آفس سے بھجوائیں۔

(ہیڈ پوسٹ ماسٹر چناب نگر)

خوشبو

عمر بھر اہلِ جہاں میں جو لٹائی خوشبو
میں نے وہ خود اسی گلشن سے اٹھائی خوشبو

باغبان نے جو دیا خونِ جگر گلشن کو
پھول نے سانس میں اپنے وہ بسائی خوشبو

شہر کا ناز ہوا اک وہی غنچہ جس نے
مادرِ علم کی آغوش میں پائی خوشبو

جس نے اس گلشنِ ست رنگ سے چن لیں کلیاں
اس کے ہر فکر و نظر کی ہے رسائی خوشبو

صدق سے وقف کی راہوں پہ چلا جو اس کی
ذات خوشبو ہوئی، بات سے آئی خوشبو

زندگی جہدِ مسلسل ہے بہر گام ——— مگر
حاصل عمر وہ پل جس کی کمائی خوشبو

ضیاء اللہ مبشر

ایم ٹی اے کی برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم ٹی اے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”اتنا گہرا اور اتنا اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ، انقلابی اثر پیدا ہو رہا ہے کہ اس کے متعلق اندازہ خواہ کتنا بھی کیا جاتا اتنا اندازہ نہیں تھا کہ خدا تعالیٰ اس نئی صورت میں کتنی برکت رکھ دے گا اور کتنا غیر معمولی فائدہ جماعتوں کو پہنچے گا۔ بہت سے خطوط جو ملتے ہیں ان کا کبھی کبھی میں مختصر ذکر کرتا ہوں۔ لیکن اب یہ ذکر میری استطاعت سے بہت آگے نکل گیا ہے۔ پہلے عموماً جو خطوط ملا کرتے تھے وہ، ہزاروں کی تعداد میں بھی سہی، لیکن اکثر و بیشتر انہی لوگوں کے تھے جو خط لکھنے کے عادی ہیں اور اب جو نیا دور شروع ہوا ہے اس میں بکثرت ایسے نئے احباب کی طرف سے اور خواتین اور بچوں کی طرف سے خطوط ملنے لگے ہیں جو ٹیلی ویژن پر خطبہ دیکھنے سے پہلے خطوں کا رابطہ نہیں رکھتے تھے اور یہ بہت ہی زیادہ گہرے اثر کے نتیجہ میں انہوں نے اپنے خیالات و جذبات اور پاک تبدیلیوں کا ذکر کیا ہے جو اس اللہ کے فضل کے نتیجے میں ظاہر ہونا شروع ہوئی ہیں“۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 26 جون 1993ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر میں ذیلی تنظیمیں اور والدین توجہ دلائیں

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا:۔

”عموماً (بیت الذکر) کی ایک مد ہونی چاہئے۔ اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہونگے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرما دے گا۔“ (روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مرزا اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ شاہ رکن عالم کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم غلام احمد مرزا صاحب ابن مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب آف پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد مورخہ 2 جنوری 2007ء کو بعمر 72 سال مختصر علالت کے بعد ملتان میں خاکسار کے گھر بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ ملتان میں اسی روز مکرم داؤد احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور اسی رات ربوہ جنازہ لایا گیا اگلے روز احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے صبح دس بجے پڑھایا اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی مرحوم نے پسماندگان میں خاکسار اور مکرم فاروق احمد مرزا صاحب کے علاوہ تین بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ کے بڑے بھائی تھے اللہ تعالیٰ سے ان کی بلندی درجات کے عطا ہونے جنت میں اعلیٰ مقام ملنے اور خاندان کو صبر جمیل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

۞ مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم انجینئر عطاء العزیز احمد صاحب کے نکاح کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے محترم قریشی اعجاز الحق صاحب آف راولپنڈی کی صاحبزادی مکرمہ ڈاکٹر سنیہ امبر صاحبہ کے ساتھ ایوان توحید راولپنڈی میں مورخہ 24 نومبر 2006ء کو بعد نماز جمعہ مبلغ دو لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ پاکستان واہ آرڈیننس فیکٹری کو سٹینو ٹائپسٹ، ڈرافٹسمین، ڈیٹا انٹری آپریٹر، گیٹ سپروائزر، فائر مین یو ڈی سی، ٹیلی فون آپریٹرز، ایل ڈی سی، ٹیلر، چوکیدار، مالی، واٹر مین، نائب قاصد، گودام کیپر کے علاوہ ٹیکنیکل اور انجینئرنگ سائڈ پر تخلیقی صلاحیتوں کے حامل افراد کی ضرورت ہے۔ درخواستیں مورخہ 6 فروری 2007ء تک ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن پی او ایف بورڈ واہ کینٹ کے نام بھجوائی جا سکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 7 جنوری 2007ء کا اخبار ”جنگ“ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی غزالہ شعیب کے ٹانسلز کا آپریشن مورخہ 13 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم سید رفیق احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ پر فالج کا حملہ ہوا تھا ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احباب جماعت کی دعاؤں کو سنتے ہوئے کافی حد تک صحت بخش دی ہے۔ چلنا پھرنا شروع کر دیا ہے خاکسار سب کا شکر گزار ہے نیز مزید دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم والد صاحب کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

4 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب، بیوت الذکر کا سنگ بنیاد و افتتاح اور عیدالاضحی

رپورٹ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب

28 دسمبر 2006ء

حضور انور نے ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کیلئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔

آج قادیان دارالامان کے 115ویں جلسہ سالانہ کا تیسرا روز ہے، جیسا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفر پر روانگی سے قبل لندن میں اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں فرمایا تھا کہ ’’انشاء اللہ تعالیٰ قادیان کے جلسہ کا آخری خطاب بھی 28 دسمبر کو وہیں سے ہوگا۔‘‘

قادیان کیلئے جلسہ کا انعقاد

جماعت احمدیہ جرمنی کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے نازل کردہ روحانی مائدہ ایم ٹی اے کے ذریعہ جلسہ سالانہ قادیان کیلئے یہاں سے خطاب فرما رہے تھے۔ چنانچہ جماعت جرمنی نے اس جلسہ کے انعقاد کیلئے فرینکفرٹ کے علاقہ Fechen Hiem میں Fabrik نامی سپورٹس ہال بک کروا رکھا تھا۔ مردوزن کیلئے دو ہالز میں ساڑھے چار ہزار افراد کی محدود گنجائش ہونے کی وجہ سے اگرچہ صرف قریبی ریجنز کے احمدیوں کو اس جلسہ میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی تھی اس کے باوجود حضور انور کی کشش اور قادیان کے جلسہ کی برکات سمیٹنے کیلئے لوگ نزدیکی علاقوں کے علاوہ ہمبرگ، میونسٹر اور میونخ جیسے دور کے شہروں سے بھی جوق در جوق یہاں پہنچے اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں ہال لوگوں سے بھر گئے اور لوگوں نے سمٹ کر آنے والوں کیلئے مزید گنجائش بنائی۔ ہال میں سٹیج بنا کر اور خوبصورت بینرز لگا کر اسے سجایا گیا تھا نیز قادیان اور فرینکفرٹ کے جلسوں کو ایم ٹی اے کے کنٹرول روم سے اس طرح Mix کیا گیا کہ احباب دونوں مقامات کی تصویریں اور آوازیں بیک وقت براہ راست دیکھ اور سن سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مذکورہ جلسہ گاہ کی طرف روانگی ہوئی۔

قادیان دارالامان کے وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے سہ پہر اور مقامی وقت کے مطابق گیارہ بجے حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور حضور کے ارشاد پر جلسہ سالانہ قادیان کے اختتامی اجلاس کا تلاوت قرآن کریم سے آغاز ہوا، جو مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے کی۔ مکرم حماد احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ’’دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا‘‘ خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

حضور انور ڈائس پر تشریف لائے تو قادیان کے جلسہ گاہ اور جرمنی کے جلسہ گاہ سے نعرۂ تکبیر اللہ اکبر احمدیت زندہ باد، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، مرزا غلام احمد کی جے، قادیان دارالامان زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ جلسہ کے مقاصد خلاصۃً بیان فرمائے۔ (حضور انور کے خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 30 دسمبر 2006ء میں ملاحظہ فرمائیں)

خطاب کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کروائی، جس میں ایم ٹی اے کی برکت سے تمام دنیا کے احمدیوں نے اپنے آقا کی اقتداء کی سعادت پائی۔

دعا کے بعد حضور انور سٹیج سے نیچے تشریف لائے اور جرمنی میں مقیم ایک پاکستانی مکرم عبدالحنان صاحب اور تین جرمن احباب Menzel Enrico Isa اور Musa Ali Mhchdi Dominik Heil کے ہاتھوں کو اپنے دست مبارک میں پکڑ کر ان کی بیعت لی۔ خواتین کے ہال میں جرمنی میں مقیم ایک انڈین خاتون Gurder Kaur کو بھی بیعت کی توفیق ملی، جبکہ دونوں ہالز میں موجود احمدی مردوخواتین نے اور ایم۔ ٹی۔ اے کے ذریعہ قادیان کے جلسہ گاہ میں موجود ہزاروں افراد نے اپنے آقا سے تجدید بیعت کا شرف پایا۔ مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی کو حضور انور کی اقتداء میں بیعت کے اردو الفاظ کے رواں جرمن ترجمہ کی سعادت ملی۔

پروگرام کے اختتام پر حضور انور 12 بجکر 35 منٹ پر دوپہر روانہ ہو کر 12 بجکر 55 منٹ پر بیت السبوح پہنچے۔ ڈیڑھ بجے دوپہر حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں اور پھر آپ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دوسرے وقت حضور نے اپنے رہائشی دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور نمٹائے۔ رات آٹھ بجے حضور انور نماز مغرب و عشاء کیلئے تشریف لائے اور نمازوں کی ادائیگی سے قبل مکرم حمید احمد صاحب سابق انسپکٹر مال حال جرمنی کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم عبدالعزیز صاحب جدران آف نواب شاہ، مکرم الحاج ملک نواب دین صاحب آف کوئٹہ حال جرمنی، مکرم عزیز احمد مظفر صاحب آف جڑانوالہ ضلع فیصل آباد اور مکرمہ عکس ماہ صاحبہ بیوہ مکرم میجر منصور احمد صاحب آف راولپنڈی کی نماز جنازہ غائب پڑھائیں۔

نماز ہائے جنازہ اور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

29 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کیلئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔

پہلے وقت میں حضور انور نے اپنے رہائشی دفتر میں مختلف دفتری امور نمٹائے۔ نماز جمعہ کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 2 بجکر پانچ منٹ پر بیت السبوح تشریف لائے۔ حضور انور کے فرمان پر مکرم ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ ہمبرگ جرمنی نے نداء کہی۔ 2 بجکر 10 منٹ پر حضور انور نے نہایت پر معارف اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا (خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 3 جنوری 2007ء میں ملاحظہ فرمائیں)

روڈگاؤ کی بیت کا سنگ بنیاد

آج جرمنی کی جماعت کو سو بیوت الذکر سکیم کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے ایک اور بیت کا سنگ بنیاد رکھوانے اور ایک بیت کا افتتاح کروانے کی سعادت مل رہی تھی۔

اس پروگرام کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ شام پانچ بجے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کے بعد قافلہ Franken (فرانکن) ریجن کی تین جماعتوں Rodgau (روڈگاؤ)، Rodermark (روڈرمارک) اور Seligenstadt (زیلیگن سٹڈ) کی مشترکہ بیت کے سنگ بنیاد کیلئے روڈگاؤ کیلئے روانہ ہوا۔

روڈگاؤ شہر کا تعارف

آٹوبان نمبر 661 اور 3 پر نصف گھنٹے کی مسافت طے کر کے قافلہ ساڑھے پانچ بجے روڈگاؤ پہنچا۔ روڈگاؤ نامی شہر پانچ قصبات کو ملا کر بنایا گیا، ویسے تو یہ شہر زمانہ قبل مسیح سے مختلف ناموں سے آباد چلا آرہا ہے لیکن 1979ء میں اس کو روڈگاؤ کا نام دیا گیا۔ یہ شہر فرینکفرٹ سے 28 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے، اس کا مجموعی رقبہ 65 مربع کلومیٹر اور اس کی آبادی 45 ہزار ہے۔

جماعتی لحاظ سے اوّلاً 1986ء میں ایک خاندان اس شہر میں آیا اور اس جماعت کی بنیاد پڑی۔ پہلے سال روڈگاؤ کی جماعت کے افراد کی کل تعداد دس تھی جو تین خاندانوں پر مشتمل تھی لیکن اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس شہر میں 38 خاندان آباد ہیں اور اس کی تجنید 213 ہے۔ 1997ء میں اس جماعت میں نماز سینٹر بنایا گیا۔ 2002ء سے بیت الذکر بنانے کی کوشش شروع کی گئی اور مختلف قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے 5/ اکتوبر 2006ء میں 1034 مربع میٹر پر مشتمل یہ زمین خرید کی گئی۔

اس بیت کی تعمیر میں روڈگاؤ کے علاوہ 1985ء میں قائم ہونے والی روڈر مارک کی جماعت اور 1988ء میں قائم ہونے والی زیلیگن کی جماعت بھی شامل ہے۔ روڈر مارک کی جماعت اس بیت سے تقریباً آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور 32 خاندانوں کی 141 تجنید پر مشتمل ہے۔ جبکہ زیلیگن کی جماعت اس بیت سے تقریباً دس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور اس میں 28 خاندان کے 112 افراد پر مشتمل ہے۔

روڈگاؤ آمد

قافلہ کے مذکورہ پلاٹ پر پہنچنے پر حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مرکزی عہدیداران، مربیان کرام، ریجنل عہدیداران، تینوں جماعتوں کے صدور اور ان کی عاملہ کے بعض ممبران نے حضور انور کا استقبال کیا، ایک بچے اور بچی نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ بچے اور بچیاں لوائے احمدیت اور جرمنی کے جھنڈے کے طرز کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں لہراتے ہوئے اھلاً و سھلاً و مرحبا اور دیگر اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر اپنے آقا کا پُرجوش استقبال کر رہے تھے۔

بیت الذکر کا سنگ بنیاد

بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب کیلئے مارکیاں لگا کر عارضی انتظام کیا گیا تھا، جنہیں رنگ برنگے آرائشی کاغذوں اور غباروں سے مزین کیا گیا تھا اور ان میں قرآنی آیات، احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات پر مشتمل بینرز لگائے گئے تھے۔ حضور انور کے سٹیج پر تشریف لانے کے بعد پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا۔ مکرم لمعات مرزا صاحب نے سورۃ البقرہ کی آیات 128 تا 130 کی تلاوت کی۔ مکرم معاذ اللہ میلو صاحب نے ان آیات کا جرمن اور مکرم نیر اقبال صاحب نے اردو

ترجمہ پیش کیا۔

محترم امیر صاحب جرمنی نے سب سے پہلے جرمنی جماعت کی اس خوش قسمتی کا ذکر کیا کہ حضور ان دنوں ہمارے پاس ہیں۔ لوکل جماعت کی تفصیل اور اس کی جماعتی اور ملکی امور میں دلچسپی اور فعال کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ غیر ملکیوں کی کونسل کے بارہ ممبران میں سے دو ممبر احمدی ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے بیت کی تعمیر کا تفصیلی پلان بیان کیا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں انسانیت کی سچی خدمت کی توفیق عطا فرمائے، ہم دین کی حقیقی تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں۔ نیز شہر کی خوشحالی اور امن کیلئے ہم حضور کی خدمت میں دعا کے خواستگار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ آج کے خطبہ جمعہ میں کہہ چکا ہوں، اس سے زائد اور کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ امید ہے کہ آپ نے اسے سن لیا ہو گا، اب اس پر عمل کریں۔

اس مختصر پروگرام کے بعد 5 بجکر 50 منٹ پر بیت کی باقاعدہ بنیاد رکھنے کی کارروائی شروع ہوئی اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کے ساتھ بیت کی بنیاد میں پہلی اینٹ ثبت فرمائی، آپ کے بعد حضرت بیگم صاحبہ اطال اللہ عمرھا نے اینٹ رکھی اور پھر علی الترتیب مکرم امیر صاحب، مکرم مشنری انچارج صاحب، مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، مکرم نائب ایڈیشنل وکیل المال صاحب اور جماعت کے مختلف عہدیداران جن میں ریجنل مربی، نیشنل عاملہ کے بعض ممبران، مقامی صدور اور ان کی عاملہ کے بعض ممبران نیز انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے نیشنل اور لوکل عہدیداران نے اینٹیں رکھیں۔

سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد مہمانوں کی خدمت میں چائے وغیرہ پیش کی گئی، حضور انور نے بھی از راہ شفقت مارکی میں سب حاضرین کے ساتھ چائے نوش فرمائی۔ واپسی کیلئے روانہ ہونے سے قبل حضور انور نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور کچھ دیر کیلئے مستورات کی مارکی میں تشریف لے گئے، جہاں بچیوں نے دعائیہ اشعار پڑھتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

بیت الجامع کا افتتاح

شام ساڑھے چھ بجے قافلہ روڈ گاؤ سے روانہ ہوا اور آٹو بان 3 اور 661 سے ہوتا ہوا 6 بجکر 55 منٹ پر Offenbach (آفن باخ) کے علاقہ میں پہنچا، جہاں مجلس انصار اللہ جرمنی کی مالی قربانیوں سے تیار ہونے والی بیت الجامع کا حضور انور نے افتتاح فرمانا تھا۔

جرمنی کے صوبہ Hessen (ہیسن) میں فرینکفرٹ سے ملحقہ آفن باخ کا علاقہ بیت السبوح سے قریباً بیس منٹ کی ڈرائیو پر واقع ہے۔ 561ء کے بعد تاریخ میں اس شہر کا اشارۃً کہیں کہیں ذکر ملتا ہے تاہم 977ء کی تاریخی دستاویزات میں باقاعدہ اس شہر کا ذکر موجود ہے۔ اس وقت اس شہر کی آبادی 117000 نفوس پر مشتمل ہے، جن میں مسلمانوں کی تعداد 18000 ہے۔ کسی زمانہ میں اس شہر میں چمڑے کی بہت بڑی صنعت ہوتی تھی اور جس طرح پاکستان میں سیالکوٹ فٹبال اور کھیلوں کی صنعت کی وجہ سے مشہور ہے، یہ شہر چمڑے کے پرس اور جوتوں کی صنعت کی وجہ سے سارے یورپ میں بہت معروف تھا۔ اس شہر میں نماز سینٹر کی طرز پر ترکی، مراکشی، بوزنین وغیرہ کی یہاں چھ مسجدیں موجود ہیں۔ یہ تمام مساجد پہلے سے تعمیر شدہ عمارتوں میں قائم کی گئیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے بیت الجامع اس علاقہ کی پہلی بیت ہے جو باقاعدہ بیت کے طور پر تعمیر ہوئی ہے۔

بیت الجامع کا پس منظر

بیت الجامع کا مختصر پس منظر یہ ہے کہ 1994ء میں مجلس انصار اللہ جرمنی نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے اپنے دفاتر وغیرہ کیلئے الگ عمارت تعمیر کرنے کی اجازت حاصل کی۔ جولائی 2000ء میں آفن باخ کے علاقہ میں 1600 مربع میٹر پر مشتمل یہ جگہ خریدی گئی۔ اسی عرصہ میں بیت السبوح کی عمارت خریدنے پر تمام مرکزی اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر اس میں منتقل ہو گئے اور انصار اللہ جرمنی کی دفاتر کیلئے الگ عمارت کی ضرورت نہ رہی تو مجلس انصار اللہ جرمنی نے آفن باخ میں خرید کردہ مذکورہ جگہ پر سو بیوت الذکر سکیم کے تحت بیت بنانے کی تجویز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کی جسے حضور نے از راہ شفقت منظور فرماتے ہوئے اس کا نام "بیت الجامع" عطا فرمایا۔

آفن باخ کی جماعت 1975ء میں قائم ہوئی اور اس وقت یہ جماعت 750 افراد پر مشتمل ہے۔ اگست 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے آفن باخ جماعت کی اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔

بیت کے افتتاح کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 6 بجکر 55 منٹ پر آفن باخ پہنچے، حضور انور کی خدمت اقدس میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا گیا۔ حضور انور نے افتتاحی شیلڈ کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کے ساتھ بیت کا افتتاح فرمایا، پھر آپ نے ساری بیت کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔

بیت تہہ خانہ کے علاوہ دو منزلوں پر مشتمل ہے۔ اوپر کی منزل پر لجنہ اماء اللہ کیلئے ایک بڑا نماز ہال اور واش رومز ہیں نیز لجنہ ہال میں جانے والی سیڑھیوں سے ملحقہ نچلی منزل پر لجنہ کا دفتر اور کچن وغیرہ ہے۔ دو میٹر چوڑی گلی سے گزر کر بیت کی دوسری جانب جائیں تو نچلی منزل پر واقع مردوں کے نماز ہال کا راستہ دکھائی دیتا ہے اور اس سے ملحقہ سیڑھیاں اوپر کی منزل پر واقع دو بیڈ روم، سیٹنگ روم کچن اور واش روم پر مشتمل مربی ہاؤس کو جاتی ہیں۔ انہیں سیڑھیوں کے ساتھ مردوں کیلئے واش رومز بنے ہوئے ہیں۔ تہہ خانہ کو کار پارکنگ کیلئے مخصوص کیا گیا ہے جس میں 48 گاڑیوں کے کھڑے ہونے کی گنجائش ہے۔

مرد و خواتین کے نماز ہالز میں چھ چھ صفیں ہیں، ہر صف میں اسی نمازیوں کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے، اس طرح اس بیت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً نوسو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

بعض مطلوبہ چیزیں مکمل نہ ہونے کی بناء پر کونسل کی طرف سے اس روز اس بیت کے باقاعدہ استعمال کی اجازت نہ مل سکی، جس کی وجہ سے یہاں نماز نہیں پڑھی جا سکتی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب نے سورۃ البقرہ کی آیات 128 تا 130 کی تلاوت کی۔ مکرم صدر صاحب انصار اللہ جرمنی نے اس بیت الذکر کا پس منظر بیان کیا اور اس میں نمایاں خدمت کی توفیق پانے والوں کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں فرمایا الحمدللہ کہ مجلس انصار اللہ جرمنی کو اپنی انفرادیت قائم رکھتے ہوئے اس بیت کے بنانے کی توفیق ملی۔ اس بیت کی تعمیر کے بعد مجلس انصار اللہ کے مزید جرأت مندانہ قدم اٹھنے چاہئیں، نحن انصار اللہ کا نعرہ لگانے والوں میں اس طرح کی قربانیوں کیلئے مزید جوش پیدا ہونا چاہئے۔ اگر آپ اپنا اچھا نمونہ دکھائیں گے تو نوجوانوں، عورتوں اور بچوں کو بھی اس نمونہ پر قائم ہونے کی طرف توجہ پیدا ہو گی، جو مثالیں آپ قائم کریں گے وہ آنیوالوں کیلئے راستے ہموار کریں گی۔

حضور نے فرمایا کہ جتنی بڑی قربانی ہو اتنی ہی عاجزی پیدا ہونی چاہئے اور اتنا ہی ذمہ داری کا احساس زیادہ ہونا چاہئے۔ پس سو بیوت کی تحریک میں آپ کے جو وعدے ہیں، اس سے بہت بڑھ کر دینے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے اس بیت کا افتتاح تو کروا لیا ہے لیکن ابھی اس کے باقاعدہ استعمال کی اجازت نہیں ملی اسی لئے آپ یہاں کے مقامی لوگوں کو نہیں بلا سکے۔ آئندہ جب بھی عمارتیں بنائیں تو ان پر بارہ چودہ سال کا عرصہ نہیں لگنا چاہئے بلکہ کم عرصہ میں بڑی بڑی بیوت بنائیں اور جب تعمیر مکمل ہو تب افتتاح کروائیں۔ آج اگر یہ بیت مکمل ہوتی تو جمعہ کی نماز کے ساتھ اس کا افتتاح ہوتا اور اس طرح یہ جرمنی کی پہلی بیت ہوتی جس کا افتتاح نماز جمعہ کی ادائیگی کے ساتھ ہوتا۔

حضور انور نے رسول اللہؐ کی ہجرت مدینہ کے بعد انصار کی طرف سے کی جانے والی قربانیوں اور جنگ بدر کے موقعہ پر انصار کی طرف سے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کئے جانے والے جواب کا مختصر ذکر کر کے انصار کو تلقین فرمائی کہ اپنے اچھے نمونے قائم کریں کیونکہ اسی پر نئی نسلوں نے پروان چڑھنا ہے۔

تقریب کے اختتام پر حضور انور نے دعا کروائی اور وہاں موجود محکمہ تعمیر کے دو افسران سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔ بیت کے ہال سے باہر تشریف لاتے ہوئے حضور انور نے از راہ شفقت ان خدام کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا جنہوں نے افتتاح سے قبل ساری رات بیت کے کاموں کی تکمیل میں خدمت کی توفیق پائی تھی۔

بیت سے روانہ ہونے سے قبل حضور انور نے تہہ خانہ کا معائنہ فرمایا اور تہہ خانہ نیز بیت کی تزئین اور آرائش کے متعلق ہدایات سے نوازا۔ 7 بجکر 40 منٹ پر قافلہ آفن باخ سے روانہ ہو کر آٹھ بجے رات بیت السبوح پہنچا۔ سوا آٹھ بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور پھر آپ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

30 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کیلئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔

پہلے وقت میں حضور انور نے اپنے رہائشی دفتر میں مختلف دفتری امور نمٹائے اس دوران حضور 12 بجکر 10 منٹ پر بیت السبوح کے قریب سن فلاور نامی پھولوں اور گھریلو لانز کی زیبائش و آرائش کے سامان کے سٹور پر تشریف لے گئے۔ سٹور کے مالک نے حضور انور کو اس سٹور کا معائنہ کروایا اور پھول، پودوں نیز سامان آرائش کی تفصیلات بتائیں، اس دوران حضور انور نے بھی مختلف پھولوں اور پودوں کے بارہ میں ارشادات فرمائے۔ سٹور کے مالک نے بتایا کہ یہ سٹور جرمنی بھر میں منفرد حیثیت کا حامل ہے، اس میں مختلف ممالک میں پائے جانیوالے پودوں کو ان ممالک میں پایا جانے والا ماحول مہیا کر کے پروان چڑھایا گیا ہے۔ اسی طرح بعض پھولوں اور پودوں میں پیوندکاری کے ذریعہ تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ سٹور میں مختلف قسم کے رنگا رنگ کے پھول پودے نیز لانز سے تعلق رکھنے والی انواع واقسام کی اشیاء سلیقہ سے رکھی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اس کے ایک طرف نہایت خوبصورت ریسٹورنٹ ہے جو اسی سٹور کا حصہ ہے۔ سٹور کا مالک چونکہ جرمن زبان میں گفتگو کر سکتا تھا لہٰذا اس کے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے درمیان ترجمانی کی سعادت جرمنی کے دو خدام مکرم وجاہت مرزا صاحب مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور مکرم عدیل عباسی صاحب کے حصہ میں آئی۔

ایک بجے دوپہر حضور انور واپس بیت السبوح تشریف لائے اور گیسٹ ہاؤس کا معائنہ فرمایا جہاں بعض ممبران قافلہ اور ایم ٹی اے کی ٹیم کا قیام تھا۔

ڈیڑھ بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں اور پھر حضور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

سوا پانچ بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور 8 بجکر 5 منٹ تک 49 خاندانوں کے 202 افراد کو فیملی اور 25 افراد کو انفرادی ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ سوا

آٹھ بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

31 دسمبر 2006ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح سوا سات بجے نماز فجر کیلئے تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ آج عیدالاضحی کا مبارک دن ہے۔ آج جرمنی کے ملک اور جرمنی کی جماعت کو یہ سعادت عطا ہو رہی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے پانچویں جانشین، قدرت ثانیہ کے مظہر پنجم سیدنا حضرت مسرور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہ عید یہاں کر رہے ہیں۔

جماعت جرمنی نے سردی کی شدت کے پیش نظر عید کی نماز کی ادائیگی کیلئے فرینکفرٹ کے قریب Gross Gerau (گروس گراؤ) کے علاقہ میں Martin Buber (مارٹین بوبر) نامی سکول میں دو سپورٹس ہال حاصل کئے تھے، جن میں پانچ ہزار افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش تھی۔ Gross Gerau وہی علاقہ ہے جہاں ناصر باغ کے نام سے جماعت کی سات ایکڑ زمین موجود ہے۔ جس میں بیت الشکور اور مربی ہاؤس بنا ہوا ہے۔ خلافت رابعہ کے عہد مبارک میں یہ قطعہ زمین خرید کیا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اسے ناصر باغ کا نام عطا فرمایا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ 1994ء تک جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ اسی جگہ منعقد ہوتا رہا۔

عیدالاضحی کی ادائیگی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ عیدگاہ تشریف لے جانے کیلئے 9 بجکر 55 منٹ پر باہر تشریف لائے اور حضور انور کا قافلہ بیت السبوح سے روانہ ہوا۔ آٹوبان نمبر 661، 5، 3 اور 67 پر پینتالیس کلو میٹر کی مسافت طے کرنے کے بعد 10 بجکر 25 منٹ پر قافلہ آٹوبان نمبر 67 سے اترا تو پولیس کی گاڑی حضور انور کے اس قافلہ کو Escort (اسکارٹ) کرتی ہوئی مذکورہ سکول پہنچی۔ حضور انور کے گاڑی سے باہر تشریف لانے پر اس علاقہ کے میئر Klaus Kinkel (کلاؤس کنکل) نے حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کو عید مبارک پیش کی۔ حضور انور نے میئر کو ایک شیلڈ عطا فرمائی جس پر میئر کا شکریہ ادا کیا تھا۔ کچھ دیر حضور انور نے میئر سے گفتگو فرمائی اور پھر نماز عید کی ادائیگی کیلئے ہال میں تشریف لے گئے۔

نماز عید کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قربانیوں کے فلسفہ پر نہایت پر معارف اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا، جس میں حضور انور نے فرمایا آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک اور عید منانے کی توفیق عطا فرمائی ہے، آپ میں سے بہتوں نے قربانی کی ہوگی۔ لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ کیا اس سے قربانی کے بارہ میں ہمارا مقصد پورا ہوگیا ہے؟ (خطبہ عید کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 5 جنوری 2006ء میں ملاحظہ فرمائیں)

دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر کیلئے مستورات کے ہال میں تشریف لے گئے، انہیں عید مبارک کے تحفہ سے نوازا اور پھر واپسی کیلئے حضور انور کے قافلہ کی یہاں سے روانگی ہوئی۔

جگہ کی قلت کے باعث جرمنی جماعت کی طرف سے صرف قریبی ریجنز کے احمدیوں کو Gross Gerau (گروس گراؤ) میں عید پڑھنے کی اجازت تھی۔ چنانچہ حضور انور کی کشش اور آپ کی اقتداء میں نماز عید کی برکات سمیٹنے کیلئے سات ہزار مرد وزن یہاں پہنچے جنہوں نے حضور انور کی اقتداء میں نماز عید ادا کی اور براہ راست حضور انور کا بصیرت افروز خطبہ عید سنا۔ ہالز میں لوگوں کے سمٹنے کے باوجود صرف ساڑھے چھ ہزار کی گنجائش پیدا ہوسکی لہٰذا پانچ صد کے قریب احباب باہر کھلے آسمان تلے اپنے آقا کی اقتداء کی برکات سے متمتع ہوئے۔ حضور انور کا خطبہ عید ایم ٹی اے کے بابرکت نظام کے ذریعہ ساری دنیا میں دیکھا اور سنا گیا۔

تائید الٰہی کے نظارے

ہر آن خدا تعالیٰ کے پیار کے عجیب نظارے نظر آتے ہیں، صاف دکھائی دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے سردی اور بادلوں سے بارش برسانے کے کام پر مامور فرشتوں کو یہ حکم دے رکھا ہے کہ میرا یہ محبوب بندہ جہاں بھی جائے وہاں نہ زیادہ سردی ہونے دینی ہے اور نہ ہی بارش برسانی ہے تاکہ جس کام پر یہ نکلا ہے اس میں اسے اور اس کی برکت سے اس کے غلاموں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چنانچہ قادیان کے جلسہ کے روز موسم ابر آلود تھا مگر سارا پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت اختتام پذیر ہوا اور چونکہ بادلوں اور بارش کا جلسہ سالانہ قادیان اور پھر جلسہ سالانہ ربوہ کے ساتھ شروع سے ہی ایک رشتہ رہا ہے، چنانچہ اس روز پروگرام ختم ہونے پر خدا تعالیٰ نے رحمت باراں کی چند بوندیں برسا کر ہماری اس یاد کو تازہ کر دیا۔ لیکن آج چونکہ کچھ لوگوں کو باہر کھلے آسمان تلے نماز عید ادا کرنا تھی اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے سورج کو بادلوں پر غالب کر کے سردی کی شدت کو کم کر دیا اور ان لوگوں کیلئے تمازت کے سامان پیدا فرما دیئے۔

ساڑھے گیارہ بجے عیدگاہ سے واپسی ہوئی اور حضور انور حضرت بیگم صاحبہ کے ہمراہ فرینکفرٹ کے علاقہ Zeilsheim (سائلس ہائم) میں سلسلہ کے خادم مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ اہل خانہ کو عید کی مبارک باد دی اور کچھ دیر اہل خانہ کے پاس گزارنے کے بعد سوا بارہ بجے بیت السبوح کیلئے روانہ ہوئے اور 12 بجکر 34 منٹ پر بیت السبوح میں حضور انور کی آمد ہوئی۔ لوگ حضور انور کو عید مبارک کہنے اور آپ کا دیدار کرنے کیلئے قطاروں میں کھڑے تھے، حضور انور نے سب احباب کو ہاتھ ہلا کر عید کی مبارک باد دی اور ازراہ شفقت قافلہ کے افراد کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

دعوت طعام

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بیت السبوح میں دوپہر کے وقت عید کی دعوت کا انتظام تھا جس میں جرمنی کی نیشنل عاملہ، ذیلی تنظیموں کے صدور، مربیان سلسلہ، بیت السبوح اور بیت القوم کے رہائشی احباب نیز بعض دیگر افراد جماعت کو مدعو کیا گیا تھا۔ دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور کے دعوت کی تقریب میں تشریف لانے پر کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے اور دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر کیلئے مستورات کی طرف تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوا دو بجے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں اور پھر اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

نومبائعین کی طرف التفات

4 بجکر 35 منٹ پر حضور انور سیر کیلئے باہر تشریف لائے، گاڑیوں پر سات منٹ کی مسافت طے کرنے کے بعد بیت السبوح سے شمالی جانب Oberechbach (اوبرش باخ) کے علاقہ میں پہنچے اور سیر شروع فرمائی۔ بیس منٹ کی سیر کے بعد ایک جگہ حضور انور نے کچھ دیر کیلئے توقف فرمایا اور دوائیوں کی کمپنی Altana کے دفتر کے لان میں لگے ایک درخت کو قریب سے ملاحظہ فرمایا، جسے بجلی کے قمقموں سے سجا کر کرسمس ٹری کی شکل دی گئی تھی۔ اسی دوران حضور نے سیر میں شامل اپنے خدام کی طرف التفات فرمایا اور دو جرمن نوجوانوں احمد کریم انیتو صاحب اور نورالدین ہملر صاحب سے گفتگو فرماتے ہوئے ان کا تعارف دریافت فرمایا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ یہ دونوں نومبائع ہیں۔ احمد کریم صاحب نے بتایا کہ وہ تین سال پہلے احمدی ہوا تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ تین سال پرانا احمدی تو نومبائع نہیں رہا۔ پھر حضور انور نے احمد کریم صاحب کے اپنے والدین کا تعارف کروانے پر فرمایا کہ آپ چلی کے ہیں؟ احمد کریم صاحب نے عرض کی کہ وہ چلی کا ہی ہے اور اس کے والدین ابھی وہیں ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر احمد کریم صاحب نے بتایا کہ وہ کسی قدر سپینش زبان بھی بول سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ وقف عارضی کیلئے چلی کیوں نہیں جاتے؟ احمد کریم صاحب کے اثبات پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ ایک گروپ تیار کریں اور امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی کہ میرے لندن پہنچنے پر مجھے یاد کروائیں تاکہ انہیں وقف عارضی کیلئے چلی بھجوانے کا جائزہ لیا جا سکے۔

دوسرے خادم نورالدین صاحب جن کا تعلق فرینکفرٹ سے ہے، کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ تو پیدائشی احمدی لگتے ہیں، پھر حضور انور نے نورالدین صاحب سے ان کا تعارف دریافت فرمایا۔ نورالدین صاحب نے بتایا کہ وہ پڑھ رہے ہیں۔ حضور انور نے انہیں مزید تعلیم حاصل کرنے کی تلقین فرمائی، پھر دریافت فرمایا کہ احمدیت کی طرف کیسے توجہ پیدا ہوئی؟ نورالدین صاحب نے بتایا کہ مخالفین کو جماعت کے خلاف بولتے سن کر انہیں جماعت کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور جب انہوں نے جماعت کے لٹریچر کا مطالعہ کیا تو اس میں سچائی پائی چنانچہ وہ احمدی ہوگئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مخالفت کا یہ فائدہ ہے کہ وہ جماعت کی اشاعت کا باعث بنتی ہے، اگر انہیں اس بات کا علم ہو جائے تو یہ ہماری مخالفت کرنا بند کر دیں۔

حضور انور نے نورالدین صاحب سے وقف عارضی کی بابت دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا کہ حضور انور جہاں چاہیں بھجوا دیں میں اس کیلئے تیار ہوں۔

نورالدین صاحب نے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ ان کی خواہش ہے کہ وہ حضور انور کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے کر بیعت کریں۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ پہلے دستی بیعت نہیں کی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ وہ پیچھے قطاروں میں تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ ٹھیک ہے آج نماز عشاء کے بعد آپ دونوں بیعت کیلئے آجائیں۔

قریباً پندرہ منٹ توقف فرمانے کے بعد حضور انور نے واپسی فرمائی سیر کرتے ہوئے گاڑیوں کے قریب تشریف لائے اور پھر وہاں سے بیت السبوح کی طرف روانگی ہوئی۔

5 بجکر 55 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے اور مکرم امیر صاحب جرمنی اور مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

8 بجکر 5 منٹ پر حضور انور نماز مغرب وعشاء کیلئے بیت السبوح تشریف لائے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم نورالدین صاحب ہملر کی خواہش کے مطابق ان کی اور مکرم احمد کریم انیتو صاحب کی دستی بیعت اس طرح لی کہ دونوں کے ہاتھوں کو حضور انور نے اپنے دست مبارک میں تھام رکھا تھا۔ بیعت کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور پھر حضور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 18 جنوری 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am	گلشن وقف نو
3-10 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 am	فرام دی آرکائیوز
4-30 am	لجنہ میگزین
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-55 am	ہماری کائنات
8-50 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	سیمینار
10-00 am	لجنہ میگزین
10-30 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
11-55 am	گلشن وقف نو
1-05 pm	انگلش ملاقات
1-50 pm	دورہ حضور انور
2-35 pm	المائدہ
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	سیرت النبیؐ ایک مذاکرہ
4-25 pm	پشتو مذاکرہ
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	بنگالی سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	سیرت النبیؐ ایک مذاکرہ
8-55 pm	دورہ حضور انور
9-35 pm	انگلش ملاقات
10-25 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سیکھئے

جمعہ 19 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے ریویوز
2-00 am	ترجمۃ القرآن
3-00 am	سیرۃ النبیؐ
3-55 am	گلشن وقف نو
5-10 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	سیمینار
8-10 am	دورہ حضور انور
9-00 am	ترجمۃ القرآن
10-05 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کارنر
1-15 pm	سرائیکی سروس
2-00 pm	اردو ملاقات کا پروگرام
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے ریویوز
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-10 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ پروگرام
8-25 pm	سیرت صحابہ رسول اللہؐ
9-20 pm	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-20 pm	انٹرویو کا پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 20 جنوری 2007ء

1-25 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	خطبہ جمعہ
3-25 am	اردو ملاقات پروگرام
4-25 am	ایم۔ٹی۔اے مذاکرہ
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 am	فرنچ پروگرام
6-55 am	لقاء مع العرب
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	بنگلہ پروگرام
10-10 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	رفقائے احمد
1-40 pm	خطبہ جمعہ
2-40 pm	سیرت النبیؐ
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرنچ سروس
5-00 pm	تلاوت، ایم۔ ٹی۔ اے بین الاقوامی خبریں
5-55 pm	بنگالی سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	بستان وقف نو
9-00 pm	مشاعرہ
9-50 pm	سوال و جواب
10-55 pm	آسٹریلین پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 21 جنوری 2007ء

1-50 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-20am	بستان وقف نو
3-20 am	رفقائے احمد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	سیرت النبیؐ
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	رفقائے احمد
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	مشاعرہ
10-30 am	آسٹریلین پروگرام
11-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سیکھئے
1-30 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2-00 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
2-55 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	دورہ حضور انور
10-05 pm	سوال و جواب
11-05 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

چاند چمکا

خزاں کے دن بدلتے جا رہے ہیں
الم خوشیوں میں ڈھلتے جا رہے ہیں

تصور کی سہانی وادیوں میں
کسی کے ساتھ چلتے جا رہے ہیں

یقیں کے خوبصورت راستوں پر
وفا کے پھول کِھلتے جا رہے ہیں

سنا ہے جب سے آمد ہے کسی کی
سبھی ارماں مچلتے جا رہے ہیں

وہ پھر اک چاند چمکا آسماں پر
اندھیرے ہاتھ ملتے جا رہے ہیں

عبدالصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65264 میں Siti Handayani

بنت Sudaji قوم ...... پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Handayani گواہ شد نمبر 1 Yendra Budians گواہ شد نمبر 2 Nata prawira

مسل نمبر 65265 میں Ahmad Hidayat

ولد Jam Sari قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/RP.10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.450000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Hidayat گواہ شد نمبر 1 Nasir گواہ شد نمبر 2 Budi Harto

مسل نمبر 65266 میں Eni Irfani

زوجہ Refi Bzavian Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/RP.5000000 (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP.810000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Eni Irfani گواہ شد نمبر 1 Yendra Budians گواہ شد نمبر 2 Refi Bzavian Ahmad

مسل نمبر 65267 میں Nunah

زوجہ Ahmad Sarim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/RP.250000 (2) مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/RP.16125000 (3) طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP.360000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nunah گواہ شد نمبر 1 Sauqi گواہ شد نمبر 2 Gombang Aliandrq Sofyan Husein Lawardi

مسل نمبر 65268 میں Sri Purnama

زوجہ Suroso قوم ...... پیشہ لیبر عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 7.5 گرام مالیتی -/RP.1210000 (2) زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP.10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.1000000 ماہوار بصورت خادمہ/لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sri Purnama گواہ شد نمبر 1 Suroso گواہ شد نمبر 2 Ratno

مسل نمبر 65269 میں Yani Suriyani

بنت Maman Suherman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yani Suriyani گواہ شد نمبر 1 Yusflar گواہ شد نمبر 2 Lukas Supriatns

مسل نمبر 65270 میں Siti Haniar

زوجہ Saeli Dengah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/RP.1500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Haniar گواہ شد نمبر 1 Siti Haniar گواہ شد نمبر 2 Sofyan Husein Lamardi

مسل نمبر 65271 میں Nursamisah

زوجہ Muhammad Syarif قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ بصورت 3 گرام زیور مالیتی -/RP.180000 (2) زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP.10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nursamisah گواہ شد نمبر 1 Mulyadi B.A گواہ شد نمبر 2 Riyadi

مسل نمبر 65272 میں Itoh Masitoh

زوجہ Miman Ahmadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.64000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Itoh Mositoh گواہ شد نمبر 1 Entis Sutisns گواہ شد نمبر 2 Miman Ahmadi

مسل نمبر 65273 میں Mohammad Syarief H

ولد Mohammad Isya قوم ...... پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP.5500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.1579970 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Syarief گواہ شد نمبر 1 Hafidz گواہ شد نمبر 2 Abdul Malik

مسل نمبر 65274 میں Amtul Hay

زوجہ Syahrul Damanik قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.250000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Amatul Hay گواہ شد نمبر 1 Zeol Window گواہ شد نمبر 2 Ali Muksin

مسل نمبر 65275 میں Nanik

زوجہ Marimin قوم ...... پیشہ فارمر عمر 46 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/RP.250000 (2) زمین برقبہ 2500 مربع میٹر مالیتی -/RP.12500000 (3) طلائی زیور 14.4 گرام مالیتی -/RP.1152000 اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/3840000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nanik گواہ شد نمبر 1 Sunaridi گواہ شد نمبر 2 Marimin

مسل نمبر 65276 میں Siti Puadah

زوجہ Machmudin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.50000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Puadah گواہ شد نمبر 1 Ismail Parmadi گواہ شد نمبر 2 Machmudin

مسل نمبر 65277 میں Misinem

زوجہ Ponidi قوم ...... پیشہ فارمر ا لیبر عمر 54 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.250000 (2) طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP.1080000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.1000000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Misinem گواہ شد نمبر 1 Bioman گواہ شد نمبر 2 Suyanto

مسل نمبر 65278 میں Syaripah

زوجہ A. JiJi قوم ...... پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت 1961ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP.1400000 (2) حق مہر ادا شدہ -/RP.150000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.64000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Syripah گواہ شد نمبر 1 Oji گواہ شد نمبر 2 Mansyur Ahmad

مسل نمبر 6279 میں Miman Ahmadi

ولد Entis Sutisna قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل مالیتی -/RP.2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.320000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Miman Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Abdul BAshir N.A گواہ شد نمبر 2 Entis Sutisna

مسل نمبر 65280 میں Mamah

زوجہ Entis Sutisna قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.64000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mamah گواہ شد نمبر 1 Miman Ahmadi گواہ شد نمبر2 Entissutisna

مسل نمبر 65281 میں Ibrahim Malik

ولد Dahroni قوم ...... پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP.2500000 (2) مکان برقبہ 55 مربع میٹر مالیتی -/RP.2500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.150000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP.75000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Malik گواہ شد نمبر 1 Oji گواہ شد نمبر2 Ismail Firdaus

مسل نمبر 65282 میں Resnah

زوجہ Uben قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/RP.200000 (2) مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP.3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Resnah گواہ شد نمبر 1 Oji گواہ شد نمبر2 Ahmad

مسل نمبر 65283 میں Suroso

ولد Sutiman قوم ...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Rubber Estate برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP.35000000 اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/RP.16800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suroso گواہ شد نمبر 1 Ratno گواہ شد نمبر2 Mukidi

مسل نمبر 65284 میں Harun Al Rasyid

ولد Sadiman قوم ...... پیشہ مربی سلسلہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP.177569 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Harun Al Rasyid گواہ شد نمبر 1 Ratno گواہ شد نمبر2 Rusmin

مسل نمبر 65285 میں Dewi Juliah Ratnaninagish

زوجہ Irwan Tafidja قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ بصورت 20 گرام زیور + کیش -/Rp.2500000 (2) مکان برقبہ 99 مربع میٹر -/RP.200000000 (3) زمین برقبہ 350 مربع میٹر -/RP.25000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dew Juliah .R. Ir گواہ شد نمبر 1 Silakhudin گواہ شد نمبر 2 Irwan Ta Fridja

مسل نمبر 65286 میں Rusmin

ولد Swiardi قوم ...... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP.5000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.1000000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rusmin گواہ شد نمبر 1 Ratno گواہ شد نمبر2 Mukidi

مسل نمبر 65287 میں Yendra Budiana

ولد A. Sutarwan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-04-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP.60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yendra Budians گواہ شد نمبر 1 Sanqi Gombang Aliandra گواہ شد نمبر2 Nata Prawira

مسل نمبر 65288 میں Rihana Lamardi

زوجہ Sofyan Husein Lamardi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-05-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ بصورت 10 گرام زیور -/RP.1000000 (2) الاؤنس فیلڈ مالیتی -/RP.12000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rihana Lamardi گواہ شد نمبر 1 Sauqi Gombang Aliandra گواہ شد نمبر 2 Sofyan Husein Lamardi

مسل نمبر 65289 میں HJ Juriah Nurjakiah

زوجہ Naza Juraedhy قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ RP.200000/- اس وقت مجھے مبلغ RP.300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ HJ Juniah Nurjakiah گواہ شد نمبر 1 Yendra Budians گواہ شد نمبر 2 Nata Pzawik

مسل نمبر 65290 میں Pupun Maryani

زوجہ A. Tatang قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 2 گرام مالیتی RP.250000/- اس وقت مجھے مبلغ RP.490000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Pupun Maryani گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidk گواہ شد نمبر 2 Ahmad Satians

مسل نمبر 65291 میں Dra Dede Nurhasanah

زوجہ Dudi Kusma Yadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1984 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ RP.5000000/- (2) زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی RP.20000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP.1600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dra Dede Nurhasmah گواہ شد نمبر 1 Dion. M. Jai گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 65292 میں Chadijah

زوجہ Abdus Salam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ RP.500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP.200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Chadijah گواہ شد نمبر 1 Dion.M.Jai گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 65293 میں Enok Yoyoh

زوجہ Madin Sumantri قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ RP.1000000/- (2) زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی RP.7500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP.100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Enok Yoyoh گواہ شد نمبر 1 Dion.M.Jai گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yunus

مسل نمبر 65294 میں Witanto

ولد Misman قوم...... پیشہ لیبر عمر 26 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP.900000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Witanto گواہ شد نمبر 1 Rusmin گواہ شد نمبر 2 Suroyo

مسل نمبر 65295 میں Mulcidi

ولد Sutiman قوم...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 84 مربع میٹر RP.10000000/- (2) زمین برقبہ 40000 مربع میٹر RP.26000000/- (3) ربڑ اسٹیٹ 20000 مربع میٹر RP.40000000/- اس وقت مجھے مبلغ R7680000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mulcidi گواہ شد نمبر 1 Suroso گواہ شد نمبر 2 Muri

مسل نمبر 65296 میں Mali Ahmadi

ولد Karta قوم...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 119 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی RP.30000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP.300000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mali Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Usman گواہ شد نمبر 2 Muhmnd Ayub

مسل نمبر 65297 میں Nanih

زوجہ Mali Ahmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہرادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP.500000 (2) مکان برقبہ 119 مربع میٹر مالیتی -/RP.30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ninah گواہ شد نمبر 1 Mohamad Ayub گواہ شد نمبر2 Mali Ahmadi

مسل نمبر 65298 میں Paini

زوجہ Muri قوم ...... پیشہ لیبر عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہرادا شدہ 6.60 گرام مالیتی -/RP.1000000 (2) ربڑ اسٹیٹ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP.35000000 (3) مکان برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP.15000000 اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/RP.9600000 سالانہ از آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Paini گواہ شد نمبر 1 Suroso گواہ شد نمبر2 Mukidi

مسل نمبر 65299 میں Ahmad Rajo Indo

ولد Ma'ak قوم ...... پیشہ فارمر/لیبر عمر 63 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 180 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP.3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP.400000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Rajo Indo گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Shalahuddin

مسل نمبر 65300 میں Rusmawati

بنت Kasmin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP.700000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rusmawati گواہ شد نمبر 1 Eni Suhaeni گواہ شد نمبر2 Elon Ahmadi

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 16 جنوری 2007ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-40am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am	چلڈرنز کلاس
3-25 am	سپاٹ لائٹ
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	طب وصحت
7-10 am	لقاء مع العرب
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	فرنچ پروگرام
9-55 am	فرنچ ملاقات
11-05 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	عربی سیکھئے
1-30 pm	سوال وجواب
2-30 pm	الوصایا ایجوکیشنل پروگرام
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطاب جلسہ سالانہ حضور انور
8-10 pm	مذاکرہ
9-00 pm	بستان وقف نو
9-55 pm	عربی سیکھئے کا پروگرام
10-15 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 17 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05am	بستان وقف نو
2-55 am	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
4-00 am	مذاکرہ
5-05 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-40 am	سوال وجواب
9-40 am	الوصایا ایجوکیشنل پروگرام
10-10 am	مذاکرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-55 pm	سوال وجواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
4-35 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-45 pm	بنگالی سروس
6-45 pm	خطبہ جمعہ
7-05 pm	سیمینار
8-05 pm	ڈاکومنٹری
8-40 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-05 pm	گلشن وقف نو
9-55 pm	لجنہ میگزین
10-30 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

حنیف محمد نے 499 رنز بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا

برائن لارا کے عالمی ریکارڈ "501" رنز سے پہلے ریکارڈ 499 رنز تھا۔جو پاکستان کے عظیم کرکٹر حنیف محمد نے 11 جنوری 1959ء کو قائم کیا تھا۔

یہ میچ قائداعظم ٹرافی کے سلسلہ میں کراچی کے پارسی انسٹیٹیوٹ گراؤنڈ میں کھیلا جارہا تھا۔سب سے پہلے بہاولپور کی ٹیم نے بیٹنگ کی اور 185 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔پھر کراچی کی جانب سے حنیف محمد نے اننگ کا آغاز کیا۔یہ 8 جنوری 1959ء کی بات ہے۔ پہلے دن انہوں نے 25 رنز بنائے، دوسرے دن ان کے اسکور میں 230 رنز کا اضافہ ہوا۔ تیسرے دن انہوں نے بریڈمین کے عالمی ریکارڈ 452 رنز کو پاش پاش کیا۔ابھی اس دن کا آخری اوور جاری تھا ان کا اسکور 498 رنز تک پہنچا تھا کہ اسکورر نے اسکور بورڈ پر غلطی سے 499 کا ہندسہ لگا دیا۔حنیف نے آخری گیند پر کھل کر اسٹروک کھیلا اور رن لینے کے لئے دوڑ پڑے ایک رن مکمل ہوا تو انہوں نے ایک اور رن لینا چاہا لیکن بدقسمتی سے ابھی وہ اپنی کریز تک نہیں پہنچے تھے کہ رن آؤٹ ہوگئے۔ جب وہ پویلین کی سمت واپس لوٹ رہے تھے تو ان پر اسکور کی غلطی کا انکشاف ہوا بہرحال اس کے باوجود ایک عالمی ریکارڈ قائم کرنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔ان کے اس اسکور میں 64 چوکے شامل تھے اور انہوں نے یہ اسکور 635 منٹ میں مکمل کیا تھا۔

کراچی نے بہاولپور کے خلاف یہ میچ (جو اس ٹورنامنٹ کا سیمی فائنل تھا) ایک اننگ اور 479 رنز سے جیت لیا۔پھر فائنل بھی جو سروسز کی ٹیم کے خلاف کھیلا گیا، کراچی ہی نے جیتا، اس میچ میں حنیف محمد نے مزید 130 رنز بنائے۔اس پورے ٹورنامنٹ میں انہوں نے 712 رنز اسکور کئے اور ان کا اوسط 178 رنز فی میچ رہا۔

خبریں

پاکستان بارودی سرنگیں بچھانے کے فیصلے پر نظرثانی کریگا

پاکستان نے پاک افغان سرحد پر لوگوں کی غیرضروری نقل وحمل کی روک تھام اور نگرانی کیلئے کینیڈا کی طرف سے فنی معاونت کی یقین دہانی کے بعد کہا ہے کہ سرحد کے بعض حصوں پر بارودی سرنگیں بچھانے کی اپنی تجویز پر نظرثانی کرسکتا ہے۔ وزیر خارجہ قصوری نے کہا کہ پاکستان سرحد سے غیر قانونی نقل وحمل کے متعلق الزامات سے تنگ آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پاک افغان سرحد سے غیر قانونی نقل وحمل کنٹرول کرنے اور قانونی طور پر سرحد عبور کرنے والوں کی مدد کرنے کیلئے اپنی خواہش واضح طور پر ظاہر کر چکا ہے۔ خورشید محمود قصوری نے کہا کہ ہم نے سرحدی نقل وحمل کیلئے بائیومیٹرکس جیسی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال فضائی نگرانی اور منتخب علاقوں میں باڑ لگانے پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکر گزار ہوں کہ کینیڈین وزیر خارجہ میکے نے پاکستان کو تکنیکی امداد فراہم کرنے سے اتفاق کیا ہے۔

موسم سرما کی شدت انفلوائنزا کے خطرے میں اضافے کا باعث

انفلوائنزا جسے عرف عام میں فلو کہتے ہیں طب جدید اس مرض سے تحفظ کیلئے حفاظتی ٹیکے لگوانے کا مشورہ دیتی ہے اس کے علاوہ امراض قلب کے مریض بھی فلو کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں فلو کے دوران مسالے دار چٹ پٹی غذا کے علاوہ چاکلیٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کیا جائے۔ الکوحل اور تمباکو سے پرہیز بھی مرض سے بچاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	5:25

مکان برائے فروخت
دارالنصر غربی نزد فیصل آباد سرگودھا لنک روڈ
دس مرلے۔ بہترین لوکیشن، بڑا امریکن کچن
2400/sqr فٹ۔ تمام سہولیات۔ دیار ورکس
فون-041-8522452:0300-9606213

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس:213966

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز
سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box
Patti Fatting are available here.

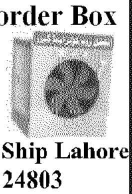
Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email: alfazalrecgf@yahoo.com

Seminar on Study & Work in Ireland

"A Day with Griffith College Dublin"

Mr. James Links (International Officer) from Griffith College Dublin, Ireland will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher education in Ireland, all the students, parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission on the spot, Entry is Free.

آئرلینڈ میں تعلیم اور کام حاصل کیجئے
آئرلینڈ میں تعلیم اور کام کے سلسلہ میں ایک سیمینار فیصل آباد اور لاہور میں منعقد ہو رہا ہے جس میں جناب جیمز لنک Mr. James Link جو کہ انٹرنیشنل آفیسر ہیں طالب علموں اور والدین سے خطاب کرینگے اور موقع پر آئرلینڈ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے داخلہ جات بھی دینگے۔ تمام طلباء اور طالبات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اسناد کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ سیمینار میں داخلہ فری ہے۔ فیصل آباد اور لاہور کا پروگرام درج ذیل ہے۔

Program offered by the College :-

Engineering	ACCA
Graduate Business School.	Computing Science & IT.
Business & Management.	Hospitality Management.
Accountancy & Finance.	Journalism & Media.
Academic English.	Inte'l Foundation.
Design.	Law.

Venue & Dates:-

Faisalabad	Serena Hotel (Jhelum Board Room)	Sunday 14th January 2007	11:30 AM-6:00 PM
Lahore	PC Hotel (Board Room "D")	Monday 15th January 2007	11.30 AM-6:00 PM

Education Concern® (A British Council Authorized & Trained Representative)

Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman.
829-C, Faisal Town.
Cell# 0301-44 11 770
Phone# 042-517 7124/ 5162310
Fax# 042-516 4619

Islamabad Office
Mr. Amir Mahmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Cell!# 03215167067
Phone# 051-7138234

Hyderabad Office
Mr. Fahid Mahmood
House# 14, Street# 2
Ghuman Abad,
Cell# 0300-3014443
Phone# 022-2031919

C.P.L 29-FD